

## جناب قادریان ربوب صاحب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته۔

آپ کو پہلے بھی جواب دیا جا چکا ہے کہ آپ کے سوالات معمولی نوعیت کے ہیں اور ہمارا قائد ایسے سوالوں کے جوابات پہلے ہی کافی دفعہ دے چکے ہیں۔ ہمارے قائد موعود زکی غلام مسیح الزمان کی تصنیفات اور تقاریر سننے کے بعد آپ کو اپنے سوالوں کے جواب مل جائیں گے۔ آپ سے یہ بھی کہا گیا تھا کہ جب تک آپ اپنا صحیح نام اور اپنی پہچان سے ہمیں مطلع نہیں کریں گے تو تک ہمارے قائد آپ کے سوالوں کے جوابات نہیں دیں گے۔ آپ کو یہ فائدہ بھی دیا گیا تھا کہ اگر آپ کی یہ کوئی مجبوری اور کمزوری ہے اور آپ ہر صورت میں اپنا نام اور اپنی پہچان مخفی رکھنا چاہتے ہیں تو پھر آپ اپنے کسی مشہور و معروف قادریانی مولوی کو اپنے سوالات دے کر اسے کہیں کہ وہ جماعت احمدیہ قادریان کی نمائندگی میں ہمارے قائد سے آپ کے سوالوں کے جواب پوچھئے تو پھر انشاء اللہ تعالیٰ ہمارا قائد بذات خود آپ کے سوالوں کے جواب دے گا۔ لیکن آپ کو ہمارا یہ مشورہ بھی پسند نہیں آیا۔ آپ کو واضح رہے کہ ہمارے قائد آپ کے سوالوں کے جوابات دینا چاہتے ہیں لیکن آپ کارو یہ بتا رہا ہے کہ آپ اپنے سوالوں کے جوابات لینے میں سنجیدہ نہیں ہیں۔ آپ ویسے ہی تماشا کرتے پھر رہے ہیں۔ قیامت کے دن آپ اپنا نام چھپانے کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کو کیا جواب دیں گے؟ جبکہ ہمارا قائد اپنے ہاتھ میں قرآن کریم، حضرت مهدی و مسیح موعود کے الہامات اور حضور کا تحریری کلام لے کر پیشگوئی مصلح موعود کے سلسلہ میں فیصلہ کیلئے آپ کے خلفیوں اور آپ کے علماء کو میدان میں بلار ہاہے۔ لیکن وہ چھتے پھر رہے ہیں اور اپنے ٹو ڈی چینل پر یک طرفہ طور پر جھوٹ بول بول کر احمدیوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ قیامت کے دن ہمارے قائد کا اللہ تعالیٰ کے حضور بھی یہی سوال ہو گا کہ اے اللہ تعالیٰ! میں اپنے ہاتھ میں تیرا کلام قرآن کریم، تیرے برگزیدہ مهدی و مسیح موعود کے الہامات اور اور انکی تحریریں لے کر پیشگوئی مصلح موعود کے ضمن میں فیصلہ کیلئے قادریانی خلفیوں اور مولویوں کو بلا تارہ لیکن ان لوگوں نے میری بات نہ سنی بلکہ یہ لوگ اپنے جلسوں اور اجتماعوں اور اپنے ٹو ڈی چینل پر یک طرفہ طور پر لوگوں کو گمراہ کرتے رہے تھے۔ قادریان ربوب صاحب! آپ بتائیں کہ پھر اللہ تعالیٰ ہمارے قائد کو مجرم قرار دے گایا کہ آپ کے چھپنے اور بھاگنے والے خلفیوں اور مولویوں کو؟؟؟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْا أَنَّ

اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (البقرة۔ ۱۹) اور تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور سمجھو کو کہ اللہ کی سزا یقیناً سخت (ہوتی) ہے۔

آپ کو یہ بھی کہا گیا تھا کہ اگر آپ کو یہ باتیں منظور نہیں ہیں تو پھر بار بار ہمیں ای میلیں کرنے کی زحمت نہ کریں۔ شاید بے مقصد اور فضول ای میلیں لکھنے میں آپ کی بے چین روح کو تسکین ملتی ہے۔ آپ کو یہ بھی کہا گیا تھا کہ جماعت احمدیہ اصلاح پسند کا کوئی ممبر آپ کے سوالات کا جواب دیدے گا۔ جماعت احمدیہ اصلاح پسند میں شمولیت اختیار کرنیوالے بعض افراد اپنی کسی مجبوری کی وجہ سے اگر اپنا نام مخفی رکھنا چاہتے ہیں تو آپ کو اس میں کیا پریشانی لاحق ہے؟ آپ کی ذات میں بھی یہی کمزوری اور مجبوری پائی جاتی ہے کیونکہ آپ بھی اپنا نام اور پہچان مخفی رکھ کر اپنے سوالوں کے جوابات لینا چاہتے ہیں۔ جس اخلاقی جرأت کا آپ میں فکران ہے۔ اگر یہی کمزوری کسی اور میں بھی پائی جاتی ہو تو

اس سلسلہ میں آپ کو اعتراض کرنے کا کیا حق ہے؟؟؟؟ اور وہ **کو نصیحت خود میان فضیحت**۔

آپ کو چاہیے کہ اس قسم کا اعتراض کرنے سے پہلے آپ اپنی کمزوری اور اپنی مجبوری سے جان چھڑائیں۔ ایک اور سوال آپ ہمارے قائد سے کرتے ہیں کہ اگر جماعت احمدیہ چندہ لیتی ہے اور لوگ بخوبی چندہ دیتے ہیں تو اس میں کیا غلط ہے؟ تو اس میں بھی گذارش ہے کہ اگر جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کرنے والے بعض افراد نے اپنے قائد سے اپنے نام مخفی رکھنے کی درخواست کی ہے تو اس میں کیا غلط ہے؟ یہ معاملہ ہمارے قائد اور ہمارے ممبران جماعت احمدیہ اصلاح پسند کا ہے۔ آپ کو اس میں کیا تکلیف اور کیا بے چینی ہے؟؟؟

**”نو (۹) سالہ معیاد کی حقیقت“** کے سلسلہ میں ہمارے قائد جناب عبدالغفار جنبہ صاحب کی تقریر آپ جزل و یڈ یو سیکشن میں تقریر نمبر ۲۳ سن لیں۔ اگر آپ میں کوئی تقویٰ ہوا تو آپکے بند اور مردہ دل و دماغ کو تھوڑی سی آسیج بن انشاء اللہ تعالیٰ ضرور مل جائے گی۔

### و یڈ یونہب ۲۳ - نو (۹) سالہ معیاد کی حقیقت

اسی طرح **داڑھی** کے سلسلہ میں آپکے اعتراض کا جواب خطبہ جمعہ مورخہ ۲۰ جولائی ۲۰۱۲ء (ماہ رمضان اور چند گیگر اعتراضات) میں موجود ہے۔

### داڑھی کے سلسلہ میں اعتراض - خطبہ جمعہ - ماہ رمضان اور چند گیگر اعتراضات

آپکے دیگر سوالوں کے جوابات بھی اسی طرح ہمارے قائد کی تصانیف اور تقاریر میں موجود ہیں۔ آپ سے ایک بار پھر درخواست ہے کہ آپ اپنا نام اور اپنی پہچان سے ہمیں مطلع کریں تو پھر ہمارے قائد آپکے سوالوں کا تحریر اور تقریر میں بذات خود جواب دیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے سچے اور متفقی بندوں کو اپنے اوپر بھروسہ ہوتا ہے۔ وہ آپکی طرح اپنے ناموں اور پہچان کو چھپایا نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سمجھ بھی دے اور ہدایت بھی دے آمین۔

(جماعت احمدیہ اصلاح پسند) Alghulam.com

۲۵ فروری ۲۰۱۳ء (کیل - جمنی)



### آپکے سوالات

**Q1**- I noticed that in your speeches and interviews you always talk against jamaat Ahmadiyya and Khualafa-e- Ahmadiyya , one or two times is ok but repetition is does look good , we are living a well recognized society.Instead of blaming you should tell people about your plans and tell people how you will make a big change in this world. i could not understand that how you are wasting alot times for liars, according to you.

**Q2** - I noticed in your Bait forms that you granting people that if someone wants to hide his bait its OK , My question is that Did GOD tell you to give this permission that someone can hide his religion and

faith ? I heard Hazart Masehe Maood said that you can't hide your faith even if you are killed. And especially in Euerpe and other countries where there is no need to hide it . I am sure that GOD don't like hipocracy. Quran forbid us for these actions.| can't believe that you are given this permission from God.

**Q3-** You said that Khalifa Sani is lier and not ture MuslehMaood. Can you please send me compassion your achievements from the time you claimed ( count total # of years ) and Khalifa Sani's achievements

**Q4-** If Jammat Ahmadiyya is taking Chands and people are giving with their happiness so what is wrong. You are also asking for Chanda. Someone can say that you are also money hunger.

**Q5 .** Tell me some Taeedat of God with you . Give me at least 15 Taeedat which has been fullfilled and 15 predictions which will be proved in future with expected dates.

**Q6 -** Instead of repetition of hate against Ahmadiyya jamat you can prove it by telling your future plans , achievements and your successes . Because Actions are always very loud instead of creating a haste ism. You and other people are living in a very educated and organized society and God does not like hate-ism.

**Q7-** Sorry to say but in your speeches there is a hate-ism but you will never heard that kind of words from Khulafa e Hazrat Maseeh Maood. This is the big difference between your Jamaat and Ahmadiyya Jamaat.

**Q8-** Number of your followers till todays date. Today is Feb. 10,2013

**Q9-** I heard that you were used to for somking ? it is right ? I heard that Hazart Maseeh Maood forbid from smoking.

**Q10-** Are you reformer for only Jammat Ahmadiyya or all of the world. You send letter to Khulafa -e - Ahmadiyya did you send letters to other Jammat's leaders like Suni, shiea etc. why you wrote letters to Khulaf-e- Ahmadiyya only. If you send letters to other leaders why you are not posting those letters to the website.

**Q11-** In one of letter posted on your website dated Sep.2,2012 You are saying to Mr No Name why he is hiding his name and you are saying alot to him. But you are promoting the same thing in your followers by giving them permission to hide their baits, in otherwords they are hiding thier names from other people. Did same letter will apply to your followers too or not if not why ? There are contradictions in your sayings. you posted letter is attached with this email, its a old letter and may be you have forgotton.

**Question #12-** Why your beared is not same as Hazarat Maseehe Maood , if you are true lover , why you have french beared

**Q13-n** Tazakara Hazarat Maseeh Maoud is saying that God give him son within 9 years after his pashgoee. You are claiming after more than hundred years. Please don't say now that Ahmadies changed the Tazaka.

What you say about it ? .



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ      نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ      وَعَلَى عَبْدِهِ الْمَسِيحِ الْمَوْعَودِ

**جناب قادیان ربوہ صاحب**

**السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ۔**

امید ہے آپ بفضل اللہ تعالیٰ بخیر و عافیت ہونگے۔ پہلے تو آپ کے سوال ہی نہیں ملے تھے لیکن آپ نے یہ جانے کے بغیر کہ آپ کے سوال ہمیں ملے ہیں یا کہ نہیں ہم سے اپنے سوالوں کا جواب مانگنا شروع کر دیا۔ کل جب آپ کو بتایا گیا کہ ابھی تک ہمیں سوال نہیں ملے ہیں تو پھر دوبارہ آپ نے سوال بھیجے۔ اب آپ کے سوال ہمیں مل چکے ہیں۔ باقی آپ کے سوالوں میں ٹائپ کی کافی غلطیاں ہیں لیکن پھر بھی ہم آپ کے سوالوں کو سمجھ گئے ہیں۔ آپ نے کہا ہے کہ آپ عبد الغفار جنبہ صاحب سے ذاتی طور پر اپنے سوالوں کے جواب لینا چاہتے ہیں۔ آپ کی مطالبات ہم مانتے ہیں اور جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے قائد (موعد ذکی غلام مسیح الزماں) آپ کے سوالوں کے خود جواب دیں گے۔ ہمارے قائد نے کہا ہے کہ آنحضرت نے اپنا نام کیوں لکھا؟ کیا آپ کا نام قادیان ربوہ ہے؟ یہ تو کوئی نام نہیں ہے۔ کیا آپ کو آپ کی جماعت (قادیان) نے ہمیں ای میلز کھھتے وقت اپنا نام چھپانے کیلئے حکم دیا ہوا ہے یا کہ آپ نے جان بوجھ کر اپنا نام نہیں لکھا ہے؟ بہر حال جو بھی صورت حال ہو لیکن ہمارے قائد کی یہ خواہش ہے کہ آپ اپنا نام اور اپنی صحیح صحیح پہچان لکھ کر ہمیں بھیجیں۔ اور اگر آپ اپنا صحیح صحیح نام اور پہچان ہمیں نہیں لکھ بھیجیں گے تو ہم گمنام اور ہوائی ای میلز کے جواب دینے کے پابند نہیں ہیں۔ آپ کا مطالبه ہمارے قائد کے سر آنکھوں پر اور ہمیں امید ہے آپ بھی ہمارے قائد کی خواہش کا احترام کریں گے۔ اگر آپ نے اپنا فرضی نام اور پہچان لکھ کر ہمیں دھوکہ دینے کی کوشش کی تو پھر قیامت کے دن آپ کو اپنی اس دھوکہ دہی کا اللہ تعالیٰ کے حضور جواب دینا ہوگا۔ اگر آپ نے ہمارے قائد کی خواہش کے مطابق اپنا نام اور اپنی صحیح صحیح پہچان لکھ کر ہمیں نہ بھیجی تو جماعت احمدیہ اصلاح پسند کا قائد بھی آپ کے سوالوں کے جواب دینے کیلئے پابند نہیں ہوگا۔ **سوالات صحیحے کیلئے شکریہ۔ والسلام**

(جماعت احمدیہ اصلاح پسند) Alghulam.com

گیارہ (۱۱) فروری ۲۰۱۴ء



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ  
وَعَلَى عَبْدِهِ الْمَسِيحِ الْمَوْعَودِ

## جناب قادریان ربوب صاحب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته۔

امید ہے آپ بفضل اللہ تعالیٰ بخیر و عافیت ہونگے۔ ہمارا قائد ابھی تک آپ کے نام اور آپ کی صحیح پہچان کیلئے منتظر ہے لیکن لگتا ہے آپ اپنے سوالوں کے جواب لینے میں دلچسپی نہیں رکھتے۔ اگر آپ کو اس میں دلچسپی ہوتی تو آپ ہمارے قائد کو ضرور اپنے صحیح نام اور اپنی صحیح پہچان سے مطلع کر دیتے۔ ثانیاً۔ آپ کے سوالات بہت معمولی نوعیت کے ہیں۔ آپ کے زیادہ تر سوالوں کے جوابات ہمارے قائد کے خطبات اور تقاریر میں پہلے ہی موجود ہیں بلکہ وہ تو ایسے ایسے سوالوں کے بھی جوابات دے چکے ہیں جو ابھی تک آپ کے ذہن میں پیدا نہیں ہوئے۔ آپ وقت نکال کر ہمارے قائد کی تقاریر اور خطبات اور انکا لٹر پر ضرور پڑھیں۔ اگر آپ کو اپنے سوالوں کے بارے میں اتنا ہی یقین ہے کہ ہمارا قائد انکے جواب نہیں دے سکتا تو پھر آپ ایک اور کام کریں اور ہمیں امید ہے کہ اگر آپ اپنے سوالوں کو جواب لینے میں سمجھیدہ ہیں تو آپ یہ کام ضرور کریں گے۔ چونکہ آپ کا مسئلہ یہ ہے کہ آپ اپنا نام اور اپنی پہچان ہمیں بتانا نہیں چاہتے۔ آپ پیشک اپنا نام اور اپنی پہچان ہمیں نہ بتائیں۔ آپ ایسا کریں کہ آپ اپنے سوالات کسی مشہور و معروف جماعتی عالم کو دے دیں اور انہیں کہیں کہ وہ جماعت احمد یہ قادریان کی نمائندگی میں ہمارے قائد سے آپ کے سوالوں کا جواب مانگے۔ تو پھر انشاء اللہ تعالیٰ ہمارا قائد آپ کا نام جانے بغیر ہی آپ کے سوالوں کا جواب دیں گے۔ کیا آپ اس کیلئے تیار ہیں؟ آپ کو واضح رہے کہ جماعت احمد یہ قادریان اور جماعت احمد یہ اصلاح پسند کے درمیان اصل تنازعہ آپ کے سوالوں کا نہیں بلکہ پیشگوئی مصلح موعود کا ہے۔ قادریانی گروپ یقین اور ایمان رکھتا ہے کہ پیشگوئی مصلح موعود کے مطابق اس کے مصدق جناب خلیفہ ثانی صاحب تھے۔ جبکہ جماعت احمد یہ اصلاح پسند کا یقین اور ایمان ہے کہ جناب خلیفہ ثانی صاحب کا پیشگوئی مصلح موعود کا مصدق ہونا تو بہت دور کی بات ہے وہ اور آپ کے دیگر بھائی تو پیشگوئی مصلح موعود کے دائرة بشارت میں نہیں آتے۔ دوسرے لفظوں میں قرآن کریم اور حضرت بانی جماعتؐ کے مبشر الہامات کی روشنی میں ۲۰ رفروری ۱۸۸۲ء کی الہامی پیشگوئی میں بشارت دیا گیا موعود زکی غلام حضورؑ کا کوئی لڑکا نہیں تھا۔ کیونکہ یہ موعود زکی غلام، یہ روحانی فرزند تو آپ کے گھر میں پیدا ہی نہیں ہوا۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

**موعود غلام مسیح الزماں (مصلح موعود) سے متعلق مبشر الہامات کا ترتیب و ارزش**

(۱) ۱۸۸۲ء۔ تخييننا۔ ”إِنَّا بُشِّرُوكَ بُغَلَامَ حَسِينَ۔“ یعنی ہم تجھے ایک حسین غلام کے عطا کرنے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ (تذکرہ صفحہ ۲۹)

روحانی خزانہ جلد ۱۵ صفحہ ۲۰۰

(۲) ۸۸۶ء۔ خدائے رحیم و کریم بزرگ و برتر نے جو ہر چیز پر قادر ہے (جل شانہ و عز اسمہ) نے اپنے الہام سے مخاطب کر کے فرمایا کہ! ”میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اُسی کے موافق جو تو نے مجھ سے ماں گا۔ سو میں نے تیری تضرعات کو سننا اور تیری دعاوں کو اپنی رحمت سے پایہ قبولیت جگہ دی۔ اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پورا اور لودھیانہ کا سفر ہے) تیرے لیے مبارک کر دیا۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر! تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا۔ تا وہ جوزندگی کے خواہاں ہیں۔ موت کے پنج سے نجات پاویں۔ اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آؤیں۔ اور تادین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔ اور تا حق اپنی تمام برکتوں کیسا تھا آجائے اور باطل اپنی تمام نخستوں کیسا تھا بھاگ جائے۔ اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں۔ جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ اور تا وہ یقین لا میں۔ کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے۔ اور خدا کے دین اور اُسکی کتاب اور اُس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ کو انکار اور تنذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ طاہر ہو جائے۔

سو تجھے بشارت ہو۔ کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تھم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔ اُس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدس روح دی گئی ہے۔ اور وہ رجس سے پاک ہے۔ وہ نور اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔

اُس کیسا تھا فضل ہے۔ جو اُسکے آنے کیسا تھا آئیگا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اُسے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔ اور دل کا حلیم۔ اور علوم ظاہری و باطنی سے پڑ کیا جائے گا۔ اور وہ تین کو چار کروالا ہوگا۔ (اسکے معنی سمجھ میں نہیں آئے) دو شنبہ ہے مبارک دو شنبہ۔ فرزندِ لبند گرامی ارجمند۔ مَظْهَرُ الْأَوَّلِ وَالآخِرِ۔ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعَلَاءِ کَانَ اللَّهُ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے۔ اور خدا کا سایہ اُسکے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ اور اسیروں کی رُستگاری کا موجب ہوگا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قویں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وَ كَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا۔“ (تذکرہ صفحہ ۱۰۹ صفحہ ۱۱۱ تا ۱۱۳ بحوالہ مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ ۱۰۰ تا ۱۰۲)

(۳) ۸۹۲ء۔ ”إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ“۔ یعنی ہم تجھے ایک غلام کی بشارت دیتے ہیں۔ (تذکرہ صفحہ ۲۱۲ بحوالہ روحانی خزانہ جلد ۹ صفحہ ۸۰ حاشیہ)

(۴) ۸۹۶ء۔ ”إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ۔ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعَلَاءِ کَانَ اللَّهُ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ۔“ ترجمہ۔ ہم تجھے ایک حلیم غلام کی بشارت دیتے ہیں جو حق اور بلندی کا مظہر ہوگا گویا خدا آسمان سے اُترا۔ (تذکرہ صفحہ ۲۳۸ بحوالہ روحانی خزانہ جلد ۱ا صفحہ ۲۲)

(۵) ۱۳ اپریل ۱۸۹۹ء۔ ”اُصْبِرْ مَلِيّاً سَاهَبُ لَكَ غُلَامًا زَكِيًّا۔“ یعنی کچھ تھوڑا عرصہ صبر کر میں تجھے ایک زکی غلام عنقریب عطا کروں گا۔ (تذکرہ صفحہ ۲۷، بحوالہ روحانی خزانہ جلد ۵ صفحہ ۲۱۶)

(۶) ۲۶ دسمبر ۱۹۰۵ء۔ ”إِنَّا نُبَشِّرُكُ بِغُلَامٍ نَّافِلَةً لَكَ نَافِلَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا۔“ ہم تجھے ایک غلام کی بشارت دیتے ہیں۔ وہ تیرے لیے نافلہ ہے۔ ہماری طرف سے نافلہ ہے۔ (تذکرہ صفحہ ۵۰۰، بحوالہ الحکم جلد ۲۲ صفحہ ۲۲۹، بحوالہ الحکم جلد ۱۰، انہر امور خدا ۱۹۰۶ء صفحہ ۱)

(۷) مارچ ۱۹۰۶ء۔ ”إِنَّا نُبَشِّرُكُ بِغُلَامٍ نَّافِلَةً لَكَ۔“ ہم ایک غلام کی تجھے بشارت دیتے ہیں۔ جو تیرے لیے نافلہ ہو گا۔ (تذکرہ صفحہ ۵۱۹، بحوالہ الحکم جلد ۱۰، انہر ۲۲، مارچ ۱۹۰۶ء صفحہ ۱)

(۸) ۱۹۰۶ء۔ ”إِنَّا نُبَشِّرُكُ بِغُلَامٍ مَظَهِرُ الْحَقِّ وَ الْعَلَاءِ كَانَ اللَّهُ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ۔“ ہم ایک غلام کی تجھے بشارت دیتے ہیں جو حق اور اعلیٰ کا مظہر ہو گا۔ گویا آسمان سے خدا اترے گا۔ (تذکرہ صفحہ ۵۵۲، بحوالہ روحانی خزانہ جلد ۲۲ صفحہ ۹۸ تا ۹۹)

(۹) ۱۶ ستمبر ۱۹۰۶ء۔ ”إِنَّا نُبَشِّرُكُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ۔“ ہم تجھے ایک حلیم غلام کی بشارت دیتے ہیں۔ (تذکرہ صفحہ ۶۱۹، بحوالہ الحکم جلد ۱۰، انہر ۳۳ مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۰۶ء صفحہ ۱)

(۱۰) اکتوبر ۱۹۰۶ء۔ ”۵) إِنَّا نُبَشِّرُكُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ (۶) يَنْزِلُ مَنْزِلَ الْمُبَارَكِ (۷) ساقِيَ آمَنْ عِيدَ مَبَارَكَ بَادَت۔“ (تذکرہ صفحہ ۲۲۲، بحوالہ الحکم جلد ۱۱، انہر ۳۹، اکتوبر ۱۹۰۶ء صفحہ ۱) ترجمہ۔ ہم تجھے ایک حلیم غلام کی بشارت دیتے ہیں جو مبارک احمد کی شیبہ ہو گا۔ اے ساقی عید کا آنا تجھے مبارک ہو۔

(۱۱) ۷ نومبر ۱۹۰۶ء۔ ”سَاهَبُ لَكَ غُلَامًا زَكِيًّا۔ رَبِّ هَبْ لَى ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً۔ إِنَّا نُبَشِّرُكُ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى۔ الَّمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفَيْلِ۔ ... آمَنْ عِيدَ مَبَارَكَ بَادَت۔ عِيدَ تَوْهِيْہ ہے چاہے کرو یا نہ کرو۔“ (تذکرہ ۲۳۶، بحوالہ الحکم جلد ۱۰، ۱۶ نومبر ۱۹۰۶ء صفحہ ۳) ترجمہ۔ میں ایک زکی غلام کی بشارت دیتا ہوں۔ اے میرے خدا پاک اولاد مجھے بخش۔ میں تجھے ایک غلام کی بشارت دیتا ہوں جس کا نام یحییٰ ہے۔ کیا تو نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے اصحاب فیل کیسا تھا کیا کیا۔

حضور کے درج بالا مبشر الہامات کی روشنی میں موعود زکی غلام (مصلح موعود) نے تو ۶، ۷ نومبر ۱۹۰۶ء کے بعد پیدا ہونا تھا الہذا جناب خلیفہ ثانی صاحب یا آپکا کوئی اور بھائی موعود زکی غلام یعنی مصلح موعود کیسے ہو سکتے ہیں؟ ہم جناب خلیفہ ثانی صاحب کے دعویٰ مصلح موعود کے سچا ہونے کے متعلق بھی بات نہیں کرتے بلکہ صرف آپ سے، قادیانی علماء اور خلفاء سے صرف اتنا پوچھتے ہیں کہ قرآن کریم اور موعود زکی غلام سے متعلقہ حضرت مہدی و مسیح موعودؑ کے مبشر الہامات کی روشنی میں حضور کا کوئی لڑکا پیشگوئی مصلح موعود کے دائرہ بشارت میں ہی نہیں آتا تو پھر جناب خلیفہ ثانی صاحب کا دعویٰ مصلح موعود سچا کس طرح ہو سکتا ہے؟ اگر آپ جناب خلیفہ ثانی صاحب کو صرف پیشگوئی مصلح موعود کے دائرہ بشارت میں ثابت کر دیں تو پھر ہمارا اور ہمارے قائد کا تنازع عما آپ سے ختم ہو جائے گا اور آپ جن سوالوں کو اٹھا رہے ہیں ان سوالوں کے پوچھنے کی بھی ضرورت نہیں رہے گی۔ اگر آپ سمجھدہ ہیں اور آپ میں تقویٰ ہے اور آپ پیشگوئی مصلح موعود کی حقیقت جانتا چاہتے ہیں تو

پھر آپ یا آپ کے قادیانی علماء اور یا پھر آپ کا خلیفہ صاحب جناب خلیفہ ثانی صاحب کے دعویٰ مصلح موعود کو پیشگوئی مصلح موعود کے اندر ثابت کر دیں۔

آپ کے سوالوں سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کا مذہبی علم بہت کم ہے۔ قیامت کے دن آپ ایسے لوگوں کے سوالوں کے جوابات کے سلسلہ میں ہمارے قائد نے اللہ تعالیٰ کے حضور کیا جواب دینا ہے؟ انہیں اس کا بخوبی پتہ ہے۔ آپ انکی فکر نہ کریں بلکہ اگر ہمارا قائد اپنے دعویٰ موعود زکی غلام مسیح الزماں (مصلح موعود) ہونے میں اللہ تعالیٰ کے علم میں صادق ہیں تو پھر آپ کا کیا بننے گا اور میدانِ محشر میں آپ اللہ تعالیٰ کو کیا جواب دو گے؟؟ آپ ۱۶ ارفروزی کے علاوہ اپنی کئی ای میلز میں ہمارے قائد کے متعلق لکھتے ہیں۔

### BUT CREATING HASTENESS AGAINST KHULAFAH AHMADIA AYAT.

جناب قادیانی رب وہ صاحب۔ جواباً آپ کو واضح رہے کہ ہمارے قائد آپ کے قادیانی خلیفوں کے خلاف کوئی نفرت نہیں پھیلاتے بلکہ انکی سکین غلطیوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ آپ کو علم ہے کہ حیات مسیح کے مشرکانہ عقیدہ کی حوصلہ شکنی کیلئے ہمارے آقا حضرت مہدی مسیح موعود نے عیسائیوں کے خدا یعنی حضرت مسیح عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے متعلق کیا زبان استعمال کی ہوئی ہے۔ آپ کو واضح رہے کہ حضرت مسیح ابن مریم نے اپنی زندگی میں اپنے مریدوں کو بھی تسلیث کی تعلیم نہیں دی تھی اور نہ ہی انہیں یہ کہا تھا کہ میں نعوذ باللہ خدا کا بیٹا ہوں۔ یہ سب جھوٹے اور مشرکانہ عقائد واقعہ صلیب کے بعد آپ کی طرف منسوب کیے گئے اور خاص طور پر یہ پاؤں کی ایجاد تھے۔ آپ ایک برگزیدہ وجود ہوتے ہوئے بنی اسرائیل کی طرف بیجے گئے اللہ تعالیٰ کے ایک سچے صاحب کتاب بنی اور رسول تھے۔ سورہ مریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

(۱) ”وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذْ انْتَبَدَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا۝ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا۝ فَأَرْسَلَنَا إِلَيْهَا رُوْحًا مِّنْ فَتَّمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا۝ سَوِيًّا۝ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا۝ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لَأَكَبِّ لَكَ غُلَامًا رَّزِيكَيًّا۝ قَالَتْ أَنَّى يُكُونُ لِيْ غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسِسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا۝ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبِّكِ هُوَ عَلَىٰ هَيِّنٍ وَلَنْجَعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَ وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا۝“ (مریم۔ ۷۲ تا ۷۳)

اور تو کتاب میں مریم کا ذکر بیان کر جب وہ اپنے رشتہ داروں سے مشرقی جانب چل گئی۔ اور ان کے درمیان پردہ ڈال دیا۔ اس وقت ہم نے اس کی طرف اپنا کلام لانے والا فرشتہ (یعنی جبرایل) بھیجا اور وہ اسکے سامنے ایک تند رست بشر کی شکل میں ظاہر ہوا۔ کہا، میں تجھے رحمٰن خدا کی پناہ مانگتی ہوں، اگر تیرے اندر کچھ بھی تقویٰ ہے۔ (فرشتہ نے) کہا۔ میں تو صرف تیرے رب کا بھیجا ہوا پیغام بر ہوں تاکہ میں تجھے ایک زکی غلام (پاک اور نیک لڑکا) دوں۔ (مریم نے) کہا۔ میرے ہاں لڑکا کہاں سے ہوگا۔ حالانکہ اب تک مجھے کسی مرد نے نہیں چھوڑا۔ اور میں کبھی بدکاری میں مبتلا نہیں ہوئی۔ (فرشتہ نے) کہا۔ (بات) اسی طرح ہے تیرے رب نے یہ کہا ہے کہ یہ (کام) مجھ پر آسان ہے اور تاکہ اسے لوگوں کیلئے ایک نشان بنائیں اور اپنی طرف سے رحمت اور یہ (امر) ہماری تقدیر میں طے ہو چکا ہے۔

(۲) ”قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِي الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا۝ وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا۝ أَيْنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا۝“

**وَبِرَّاً بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَارًا شَقِيقًا ۝ وَالسَّلَامُ عَلَى يَوْمَ وُلْدَتُ وَيَوْمَ أَمْوَاتُ وَيَوْمَ أَبْعَثُ حَيَاً ۝ ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرِيمَ قَوْلُ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝ مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَخَذَّ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَانَهُ إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّنَا وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝**، (مریم۔ ۳۷)

(ابن مریم نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اور اس نے مجھے کتاب بخشی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور میں جہاں کہیں بھی ہوں اس نے مجھے مبارک بنایا ہے اور جب تک میں زندہ ہوں مجھے نماز اور زکوٰۃ کی تاکید ہے۔ اور مجھے اپنی والدہ سے نیک سلوک کر بینوا الابنا یا ہے اور مجھے خالم اور بد بخت نہیں بنایا۔ اور جس دن میں پیدا ہوا تھا اس دن بھی مجھ پر سلامتی نازل ہوئی تھی اور جب میں مرد گا اور جب مجھے زندہ کر کے اٹھایا جائے گا (اس وقت بھی مجھ پر سلامتی نازل کی جائے گی)۔ (دیکھو) یہ عیسیٰ ابن مریم ہے اور یہی سچا واقعہ ہے جس میں وہ (لوگ) اختلاف کر رہے ہیں۔ خدا کی شان کے یہ خلاف ہے کہ وہ کوئی بیٹا بنائے۔ وہ اس بات سے پاک ہے۔ وہ جب کبھی کسی بات کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے (ایسا) ہو جاتا تو ویسا ہی ہو جاتا ہے۔ اور اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ اُسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔

(۳) **وَرَسُولاً إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ اُور وہ بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوگا۔ (آل عمران۔ ۵۰)**

(۴) **”إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرِيمُ إِنَّ اللَّهَ يُعِشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرِيمَ وَجِيْهَا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ“، (آل عمران۔ ۲۶)**

جب فرشتوں نے کہا تھا کہ اے مریم! اللہ تھے اپنے ایک کلام کے ذریعہ سے بشارت دیتا ہے اُس (مبشر) کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہو گا جو دنیا اور آخرت میں صاحب منزلت ہو گا اور (خدا کے) مقربوں میں سے ہو گا۔

(۵) **”مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرِيمٍ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأَمْهُ صِدِّيقَةٌ كَانَآ يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ انْظُرْ كَيْفَ نُبَيْنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انْظُرْ آنَى يُؤْفَكُونَ۔“ (ماندہ۔ ۲۷)** مسیح ابن مریم صرف ایک رسول تھا، اس سے پہلے رسول فوت ہو چکے ہیں۔ اور اُسکی ماں بڑی راست باز تھی۔ وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے دیکھ کس طرح ان کے (فائدہ) کیلئے دلائل بیان کرتے ہیں پھر دیکھ کہ ان کا خیال کس طرح بدل جاتا ہے۔

(۶) **”مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمْرَتَنِي بِهِ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ“، (ماندہ۔ ۱۱۸)** میں نے ان سے صرف وہی بات کہی تھی جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا یعنی یہ کہ اللہ کی عبادت کرو، جو میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے اور جب تک میں اُن میں (موجود) رہا، میں اُن کا نگران رہا۔ مگر جب تو نے مجھے وفات دیدی تو تو ہی اُن کا نگران تھا اور تو ہر چیز پر نگران ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں حضرت مسیح ابن مریم کو نہ صرف زکی اور بنی اسرائیل کی طرف اپنا ایک بزرگ زیدہ نبی اور رسول

فرمایا ہے بلکہ اسے دنیا اور آخرت میں صاحب منزلت اور اللہ تعالیٰ کا مقرب بھی قرار دیا ہے وغیرہ وغیرہ۔ قرآن کے مطابق حضرت مسیح ابن مریم نے اپنے آپ کو بھی خدا یا خدا کا پیٹا نہیں کہا تھا بلکہ وہ اپنے آپ کو ہمیشہ عبد اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کا بندہ قرار دیتے تھے۔ قرآن ہی کے مطابق آپ نے یہ بھی نہیں کہا تھا کہ میں صلیب کے بعد زندہ جسم عصری آسمان پر چلا جاؤں گا اور آخری زمانے میں اپنے اسی مادی جسم کیسا تھوڑا بارہ آسمان سے نازل ہو کر دینِ اسلام کی فتح اور غلبہ کے مشن کو مکمل کروں گا۔ آپ کو یہ بھی علم ہونا چاہیے کہ حضرت بانی جماعت احمد یہ عظمتِ قرآن مجید کے متعلق فرماتے ہیں۔

”اور تمہارے لیے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مجبور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دینے گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوعِ انسان کیلئے رونے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔“ (روحانی خزانہ جلد ۱۹ صفحہ ۱۳۲ جوالہ کشتی نوع ۱۹۰۲ء)

عظمتِ قرآن اور قرآن مجید میں بیان فرمودہ حضرت مسیح ابن مریمؐ کی بزرگی کے باوجود حضرت بانی جماعت احمد یہ حضرت مسیح عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے متعلق فرماتے ہیں:-

**۱)** ”وہ ایک عورت کے پیٹ میں نومہینہ تک پچھ بن کر رہا اور خون حیض کھاتا رہا اور انسانوں کی طرح ایک گندی راہ سے پیدا ہوا اور پکڑا گیا اور صلیب پر کھینچا گیا۔“ (روحانی خزانہ جلد ۱۰ صفحہ ۲۶۵ جوالہ ست بچن)

**۲)** ”یہ بھی یاد رہے کہ آپ کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی۔ جن جن پیشگوئیوں کا اپنی ذات کی نسبت توریت میں پایا جانا آپ نے فرمایا ہے۔ ان کتابوں میں ان کا نام و نشان نہیں پایا جاتا بلکہ وہ اوروں کے حق میں تھیں جو آپ کے تولد سے پہلے پوری ہو گئیں اور نہایت شرم کی بات یہ ہے کہ آپ نے پہاڑی تعلیم کو جو انجلیں کامغز کھلاتی ہے یہودیوں کی کتاب طالמוד سے چڑا کر لکھا ہے۔ اور پھر ایسا ظاہر کیا ہے کہ گویا یہ میری تعلیم ہے۔ لیکن جب سے یہ چوری پکڑی گئی عیسائی بہت شرمندہ ہیں۔“ (روحانی خزانہ جلد ۱۱ صفحات ۲۸۹ تا ۲۹۰ جوالہ انعام آنکھ میں ضمیمه)

**۳)** ”ایک فاضل پادری صاحب فرماتے ہیں کہ آپ کو اپنی تمام زندگی میں تین مرتبہ شیطانی الہام بھی ہوا تھا چنانچہ ایک مرتبہ آپ اسی الہام سے خدا سے منکر ہونے کیلئے تیار ہو گئے تھے۔ آپ کی انہی حرکات سے آپ کے حقیقی بھائی آپ سے سخت ناراض رہتے تھے اور انکو یقین تھا کہ آپ کے دماغ میں ضرور کچھ خلل ہے اور وہ ہمیشہ چاہتے رہے کہ کسی شفاخانہ میں آپ کا باقاعدہ علاج ہو شاید خدا تعالیٰ شفا بخش۔“ (ایضاً صفحہ ۲۹۰)

**۴)** ”عیسائیوں نے بہت سے آپ کے مجذبات لکھے ہیں۔ مگر حق بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی مجذہ نہیں ہوا۔ اور اس دن سے کہ آپ نے مجذہ مانگنے والوں کو گندی گالیاں دیں اور ان کو حرام کار اور حرام کی اولاد دیں ٹھہرایا۔ اسی روز سے شریفوں نے آپ سے کنارہ کیا۔ اور نہ چاہا کہ مجذہ مانگ کر حرام کار اور حرام کی اولاد بین۔“ (ایضاً صفحہ ۲۹۰)

(۵) ”آپ کا یہ کہنا کہ میرے پیروز ہر کھائیں گے اور ان کو کچھ نہیں ہوگا۔ یہ بالکل جھوٹ نکلا۔ کیونکہ آج کل زہر کے ذریعہ سے یورپ میں بہت خودکشی ہو رہی ہے۔ ہزار ہمارتے ہیں۔ ایک پادری گوکیسا ہی موٹا ہوتین رتی اسٹر کنسیا کھانے سے دو گھنٹے تک بآسانی مر سکتا ہے۔ پھر یہ مجرہ کھاں گیا۔ ایسا ہی آپ فرماتے ہیں کہ میرے پیروپہاڑ کو کہیں گے کہ یہاں سے اٹھ اور وہ اٹھ جائے گا۔ یہ کس قدر جھوٹ ہے بھلا ایک پادری صرف بات سے ایک الٹی جوتی سیدھا کر کے تو دکھلائے۔“ (ایضاً صفحہ ۲۹۱)

(۶) ”آپ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زنا کار اور کبی عورتیں تھیں۔ جنکے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔ مگر شاید یہ بھی خدائی کیلئے ایک شرط ہوگی۔ آپ کا بخربیوں سے میلان اور صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے ورنہ کوئی پرہیز گار انسان ایک جوان بخربی کو یہ موقع نہیں دے سکتا کہ وہ اُسکے سر پر اپنے ناپاک ہاتھ لگاوے اور زنا کاری کی کمائی کا لپید عطر اُسکے سر پر ملے اور اپنے بالوں کو اُسکے پیروں پر ملے سمجھنے والے سمجھ لیں کہ ایسا انسان کس چلن کا آدمی ہو سکتا ہے۔“ (اجمام آنحضرت ضمیمہ۔) (ایضاً صفحہ ۲۹۱)

**جناب نام صاحب**۔ حضور نے تشییث اور حضرت مسیح عیسیٰ ابن مریمؐ کی خدائی کے باطل عقیدے کو ختم کرنے کیلئے عیسائیوں کے خدا کے متعلق (جو کہ اللہ تعالیٰ کا سچا اور برگزیدہ صاحب کتاب نبی اور رسول تھا) کیسے کیسے سخت الفاظ استعمال فرمائے ہیں؟؟؟ اور یہ آپکے نزدیک اور ہم سب احمدیوں کے نزدیک کوئی قابل اعتراض بات نہیں تھی بلکہ ایک جھوٹ اور مشرکانہ عقیدہ کو مٹانے کیلئے وقت کی اہم ضرورت تھی۔ اے بے نام صاحب۔ اب آپ اپنے خلفاء اور علماء کے کارناموں کا جائزہ بھی لے لیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

(۱) حضرت مہدی و مسیح موعودؑ کا کوئی بھی لڑکا پیشگوئی مصلح موعود کے دائرہ بشارت میں نہیں آتا۔ میں اسکی تفصیل کو چھوڑتا ہوں اور آپ ہمارے قائد کی کتاب (غلام مسیح الزمان) میں سے پڑھ لیں۔

**سوال**۔ جناب خلیفہ ثانی صاحب نے مصلح موعود ہونے کا جھوٹا دعویٰ کر کے اور پیشگوئی مصلح موعود پر قبضہ جما کر کیا جماعت احمدیہ میں ایک عظیم فتنہ نہیں ڈالا ہے؟؟؟؟

(۲) حضرت بانی جماعت اپنی قائم کردہ صدر انجمن کے متعلق فرماتے ہیں۔ ”میری رائے تو یہی ہے کہ جس امر پر انجمن کا فیصلہ ہو جائے کہ ایسا ہونا چاہیے اور کثرت رائے اس میں ہو جائے تو وہی رائے صحیح سمجھنا چاہیے۔ اور وہی قطعی ہونا چاہیے۔ لیکن اس قدر میں زیادہ لکھنا پسند کرتا ہوں کہ بعض دینی امور میں جو ہماری خاص اغراض سے تعلق رکھتے ہیں مجھ کو محض اطلاع دی جائے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ انجمن خلاف منشاء میری ہرگز نہیں کرے گی۔ لیکن صرف اختیاطاً لکھا جاتا ہے کہ شاید وہ ایسا امر ہو کہ خدا تعالیٰ کا اس میں کوئی خاص ارادہ ہو۔ اور یہ صورت صرف میری زندگی تک ہے اور بعد میں ہر ایک امر میں صرف انجمن کا اجتہاد ہی کافی ہوگا۔“ (مرزا غلام احمد عفی اللہ عنہ ۷۲، اکتوبر ۱۹۰۴ء، حوالہ حقیقت اختلاف مؤلف مولوی محمد علی صاحب صفحہ ۲۷)

حضرت بانی جماعت نے حضرت مولوی نور الدین گو صدیق اور اللہ تعالیٰ کی آیتوں میں سے ایک آیت قرار دیا تھا۔ جیسا کہ آپ اپنی

کتاب آئینہ کمالات اسلام میں فرماتے ہیں۔

”وَكُنْتَ أَصْرَخُ فِي لِيلٍ وَنَهارٍ وَاقُولُ ياربٌ مِنْ انصارِي ياربٌ مِنْ انصارِي اني فرد مهین۔ فلما توا ترفع  
يد الدعوات۔ وَامْتَلأَ مِنْهُ حَوْالَ السَّمَاوَاتِ۔ اجِيبَ تضرعِي۔ وَفَارَتْ رَحْمَةُ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ فَاعْطَانِي رَبِّي صَدِيقًا صَدُوقًا  
اسمه كصفاته النورانية نورالدين۔ وَلَمَّا جَاءَنِي وَلَاقَنِي وَوَقَعَ نَظَرِي عَلَيْهِ رَأَيْتَهُ آيَةً مِنْ آيَاتِ رَبِّي وَايَقَنْتَ اَنَّهُ دُعَائِي  
الذى كنْتَ اَدَوْمَ عَلَيْهِ وَاشْرَبَ حَسْنِي۔ وَبَنَانِي حَدَسِي۔ اَنَّهُ مِنْ عَبَادِ اللَّهِ الْمُنْتَخَبِينَ۔“ (آئینہ کمالات اسلام ۱۸۹۳ء۔ بحوالہ  
روحانی خزانہ جلد ۵ صفحات ۵۸۲-۵۸۳)

”میں راتِ دِنِ خدا تعالیٰ کے حضور چلا تا اور عرض کرتا تھا کہ اے میرے ربِ میرا کون ناصرومدگار ہے۔ میں تنہا ہوں اور جب دعا کا ہاتھ  
پے در پے اٹھا اور فضائے آسمانی میری دُعاؤں سے بھر گئی تو اللہ تعالیٰ نے میری عاجزی اور دعا کو شرفِ قبولیت بخشنا اور ربِ العالمین کی  
رحمت نے جوش مارا۔ اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک مخلص صدقیق عطا فرمایا۔ اس کا نام اسکی نورانی صفات کی طرح نورالدین ہے۔  
جب وہ میرے پاس آ کر مجھ سے ملا تو میں نے اُسے اپنے رب کی آیتوں میں سے ایک آیت پایا اور مجھے یقین ہو گیا کہ یہ میری اس دُعا کا  
نتیجہ ہے جو میں ہمیشہ کیا کرتا تھا اور میری فراست نے مجھے بتایا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے منتخب بندوں میں سے ہے۔“ (ترجمہ از عربی عبارت  
بحوالہ مرققات ایقین فی حیاتِ نورالدین صفحہ ۲۔ مرتبہ اکبر شاہ خاں نجیب آبادی)

مزید آپ فرماتے ہیں۔ چہ خوش بُودے اگر ہر یک زامت نور دیں بودے ہمیں بُودے اگر ہر دل پُر از نور یقین بودے  
یعنی کیا ہی اچھا ہوا گر قوم کا ہر فرد نور دین بن جائے۔ مگر یہ توبہ ہی ہو سکتا ہے کہ ہر دل یقین کے نور سے بھر جائے۔  
اسی برگزیدہ وجود یعنی حضرت خلیفۃ المسیح اولؑ نے مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۹ء کو خطبہ عید الفطر میں ”رسالہ الوصیت“ کی حقیقت پر یوں اظہار  
خیال فرمایا:-

”حضرت صاحب کی تصنیف میں معرفت کا ایک نکتہ ہے وہ میں تمہیں کھول کر سناتا ہوں۔ جس کو خلیفہ بنانا تھا اُس کا معاملہ تو خدا کے سپرد کر دیا اور  
اُدھر چودہ اشخاص کو فرمایا کہ تم بحیثیت مجموعی خلیفۃ المسیح ہو۔ تمہارا فیصلہ قطعی فیصلہ ہے اور گورنمنٹ کے نزدیک بھی وہی قطعی ہے۔ پھر ان چودہ کے  
چودہ کو باندھ کر ایک شخص کے ہاتھ پر بیعت کرادی کہ اسے اپنا خلیفہ مانا اور اس طرح تمہیں اکٹھا کر دیا۔ پھر نہ صرف چودہ کا بلکہ قوم کا میری خلافت  
پر اجماع ہو گیا۔ اب جو اجماع کا خلاف کرنے والا ہے وہ خدا کا مخالف ہے۔ چنانچہ فرمایا وَيَتَّبِعُ غَيْرَ سَيِّلِ الْمُؤْمِنِينَ نُولَهُ مَا تَوَلَّى وَنُصِّلِه  
جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا (النساء: ۱۱۶)۔ میں نے الوصیت کو خوب پڑھا ہے۔ واقعی چودہ آدمیوں کو خلیفۃ المسیح قرار دیا ہے اور انکی کثرت  
رائے کے فیصلہ کو قطعی فرمایا۔ اب دیکھو کہ انہی متفقیوں نے جن کو حضرت صاحب نے اپنی خلافت کیلئے منتخب فرمایا اپنی تقویٰ کی رائے سے،  
اپنی اجتماعی رائے سے ایک شخص کو اپنا خلیفہ و امیر مقرر کیا اور پھر نہ صرف خود بلکہ ہزار ہزار لوگوں کو اسی کشتی پر چڑھایا جس پر خود سوار ہوئے۔  
تو کیا خدا تعالیٰ ساری قوم کا بیڑا غرق کر دے گا؟ ہرگز نہیں۔ لپس تم کان کھول کر سنو۔ اگر اب اس معاہدہ کے خلاف کرو گے تو فَاعْقَبُهُمْ

نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ (النُّوْبَة: ۷) کے مصدق بنو گے۔ میں نے تمہیں یہ کیوں سنایا؟ اس لئے کہ تم میں بعض ناخشم ہیں جو بار بار کمزوریاں دکھاتے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ وہ مجھ سے بڑھ کر جانتے ہیں۔” (خطبات نور۔ صفحہ ۲۱۹)

**سوال۔** مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے اپنے والد محترم حضرت مرزا غلام احمدؒ کی مشائے کے برخلاف انکی قائم کردہ صدر انجمان احمدیہ (مجلس انتخاب) کو رد کر کے کچھ خوشامدی احمد یوں سے اپنا بطور خلیفۃ ثانی انتخاب نہیں کروایا تھا اور کیا یہ انتخاب حضورؒ کی مشائے کے برخلاف نہیں تھا؟؟؟

(۳) خاندان نبوت کے افراد نے حضرت خلیفۃ المسیح اولؑ کی زندگی میں آپ سے قدرت ثانیہ کے نزول کیلئے دعائیں کروانے کی درخواست کی تھی۔ خاندان نبوت کے افراد، حضرت خلیفۃ المسیح اولؑ اور سارے اصحاب احمدؒ مل کر قدرت ثانیہ کیلئے دعائیں کرتے رہے تھے۔ جیسا کہ تاریخ احمدیت جلد ۳ صفحہ نمبر ۲۱۲ سے ثابت ہے۔

”قدرت ثانیہ کیلئے اجتماعی دعا“: حضرت میر ناصر نواب صاحب نے حضرت خلیفہ اولؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قدرت ثانیہ کے ظہور کیلئے ہر ملک میں اکھٹے ہو کر اجتماعی دعا کرنے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ حضرت خلیفہ اولؑ نے مولوی محمد علی صاحب کو حکم دیا کہ وہ اخبارات میں اجتماعی دعا کی تحریک شائع کریں۔ چنانچہ انہوں نے اسکی تعمیل میں اعلان شائع کر دیا۔ قادیان میں حضرت میر صاحب ایک عرصہ تک مسجد مبارک میں یہ اجتماعی دعا کراتے رہے۔” (تاریخ احمدیت جلد ۳ صفحہ ۲۱۲)

**سوال۔** حضرت خلیفۃ المسیح اولؑ کی وفات اور اپنا انتخاب کروانے کے بعد جناب خلیفۃ ثانی صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح اولؑ کے انتخاب کی جگہ پر مقام ظہور قدرت ثانیہ کا بورڈ لگا کر کیا جعل سازی نہیں کی تھی؟؟؟

(۴) آخر حضرت ﷺ فرماتے ہیں۔ (۱) ”عَنْ أَبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوْعًا قَالَ لَنْ تَهْلِكَ أُمَّةٌ إِنَّ فِي أَوَّلِهَا وَآخِرِهَا عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ فِي أَخِرِهَا وَالْمَهْدِيُّ وَسَطِّهَا۔“ (کنز العمال ۲/۱۸۷۔ جامع الصیغر ۲/۱۰۳۔ ابووالہ حدیقة الصالحین صفحہ ۲۰۲) ترجمہ۔ حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آخر حضرت ﷺ نے فرمایا۔ وہ امت ہرگز ہلاک نہیں ہو سکتی جس کے شروع میں، میں اور آخر میں عیسیٰ بن مریم اور درمیان میں مہدی ہو گے۔

(۲) ”عَنْ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبْشِرُوْا بِأَبْشِرُوْا كَيْفَ تَهْلِكُ أُمَّةٌ إِنَّ أَوَّلَهَا وَالْمَهْدِيُّ وَسَطِّهَا وَالْمَسِيْحُ اخِرُهَا وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ فَيُجْعَلُ أَعْوَجُ لَيْسُوْ أَمِنًا وَلَا إِنَّا مِنْهُمْ۔“ (مشکوٰۃ شریف جلد ۳ صفحہ ۲۹۳) ترجمہ۔ جعفرؓ اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا (حضرت امام حسینؑ۔ نقل) سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم خوش ہو وہ اور خوش ہو وہ۔ وہ امت کیسے ہلاک ہو جس کے اول میں، میں ہوں، مہدی اُسکے وسط میں اور مسیح اُسکے آخر میں ہے۔ لیکن اسکے درمیان ایک کجر و جماعت ہو گی انکا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور میرا انکے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

اسی طرح محمدی مریم حضرت مہدی مسیح موعود فرماتے ہیں۔

(۱) ”اس مسیح کو بھی یاد رکھو جو اس عاجز کی ذریت میں سے ہے جس کا نام ابن مریم بھی رکھا گیا ہے کیونکہ اس عاجز کو براہین میں مریم کے نام سے بھی پکارا ہے۔“ (روحانی خزانہ جلد ۳ صفحہ ۳۱۸)

(۲) اللہ تعالیٰ نے محمدی مریم یعنی حضرت مہدی مسیح موعودؑ کو بشارت دیتے ہوئے الہاماً فرمایا تھا۔

**زدرگاہِ خدامِ دے بصر اعزازی آید مبارک بادت اے مریم کے عیسیٰ بازمی آید**

ترجمہ۔ خدا کی درگاہ سے ایک مرد بڑے اعزاز کیسا تھا آتا ہے۔ اے مریم تجھے مبارک ہو کے عیسیٰ دوبارہ آتا ہے (تذکرہ صفحہ ۶۸۳)

**سوال۔** آپکے خلفاء اور علماء آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی میں امام مہدی کے بعد بشارت دیتے گئے مسیح عیسیٰ ابن مریم کو گول کرتے ہوئے کیا احمد یوں کو گمراہ نہیں کرتے پھر ہے کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے بعد بطور مہدی مسیح موعود صرف ایک وجود کی بشارت دی ہوئی ہے؟؟؟

(۵) آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے۔ (۱) ”إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ لِهُذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى رَأْسِ كُلِّ مِائَةٍ سَنَةٍ مَنْ يُجَدِّدُ لَهَا دِينَهَا۔“ (ابوداؤد کتاب الملاحم) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ”رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس امت کیلئے ہر صدی کے سر پر ایک شخص کو مبouth کرے گا جو اسکے دین کی تجدید کرتا رہے گا۔“

حضرت مہدی مسیح موعودؑ اسی حدیث کی روشنی میں فرماتے ہیں۔ (۲) ”خلفاء کے آنے کو اللہ تعالیٰ نے قیامت تک لمبا کیا ہے اور اسلام میں یہ ایک شرف اور خصوصیت ہے کہ اس کی تائید اور تجدید کے واسطے ہر صدی پر مجدد آتے رہے اور آتے رہیں گے۔“ (ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۲۶۲)

**سوال۔** خلیفہ ثانی صاحب اور اسکے جانشینوں نے آنحضرت ﷺ اور حضرت مہدی مسیح موعودؑ کی پیشگوئی، ایمان اور عقیدہ کے برخلاف حدیث مجددین کو رد کر کے جماعت احمدیہ میں ختم نبوت کی طرح کیا ختم مجددیت کا فتنہ نہیں ڈالا ہے؟؟؟

(۶) **سوال۔** ۱۹۱۲ء کے بعد قادریانی خلفاء نے احمد یوں سے آزادی ضمیر کا بنیادی حق چھین کر انہیں گونگے اور اسی نہیں بنایا ہے؟؟؟

(۷) **سوال۔** قادریانی خلفاء نے آنحضرت ﷺ اور حضرت مہدی مسیح موعودؑ کی تعلیم اور منشاء کے برخلاف احمد یوں پر درجنوں چندے لا گو کر کے انہیں لوٹا نہیں ہے؟؟؟

(۸) **سوال۔** حضرت مہدی مسیح موعودؑ کی منشاء اور مقصد کے برخلاف قادریانی خلفاء نے اپنی مذہبی آمربیت کو مستحکم اور دائیٰ بنانے کیلئے کیا وصیتی چندے کو ڈھال نہیں بنایا ہے؟؟؟

(۹) **سوال۔** قادریانی خلفاء اور علماء نے ۱۹۱۲ء کے بعد حضرت مہدی مسیح موعودؑ کی درج ذیل تحریر میں بیان فرمودہ کیا وجہی کام نہیں کیے ہیں؟؟؟ حضور فرماتے ہیں۔۔۔ ”وانت تعلم ان حقيقة الظلم وضع الشيء في غير موضعه عمداً بالارادة لينتقم وجه المهاجمة ويسدّ طريق الاستفادة ويلتبس الامر على السالكين۔ فالظالم هو الذى يحل محل المحرفين ويبدل العبارات كالخائنين ويجترء على الزيادة فى موضع التقليل والتقليل فى موضع الزيادة كيما وينقل الكلمات من معنے الى

معنی ظلمًا وزورًا من غير وجود قرينة صارفةٍ اليه ثم يأخذ بذید عوالناس الى مفتریانه کالخادعین۔ و مامعنی الدجل والدجالۃ الاهذا فلیفکر من کان من المفکرین۔ اور تجھے معلوم ہو کہ ظلم کی حقیقت یہ ہے کہ ایک شے اپنے موقعہ سے اٹھا کر عمدًا غیر محل پر رکھی جائے۔ تاراہ چھپ جاوے۔ اور استفادہ کا طریق بند ہو جاوے۔ اور چلنے والوں پر بات ملتیس ہو جاوے۔ پس ظالم اُس کو ہیں گے جو محرفوں کا کام کرے اور خیانت پیشہ لوگوں کی طرح عبارتوں کو بدلا دے اور جرأت کر کے کم کی جگہ زیادہ کرے اور زیادہ کی جگہ کم کر دیوے۔ کیا کیفیت کی رو سے اور کیا کیمیت کی رو سے اور محض ظلم اور جھوٹ کی راہ سے کلموں کو ایک معنی سے دوسرے معنوں کی طرف لے جاوے۔ حالانکہ اُسکے فعل کیلئے کوئی قرینہ مددگار نہ ہو۔ اور پھر اس بناء پر دھوکہ دینے والوں کی طرح لوگوں کو اپنی مفتریات کی طرف بلانا شروع کرے اور دجالیت کے معنی بجز اسکے کچھ نہیں۔ پس جو شخص فکر کر سکتا ہے اس میں فکر کرے۔ ”(نور الحق حصہ اول (عربی) اشاعت فروری ۱۸۹۲ء۔ روحانی خزانہ جلد ۸ صفحہ ۷)

جناب قادیانی رب وہ صاحب۔ پہلے آپ اپنے گریبان میں جھانکیں۔ ہمارے قائد آپ کے قادیانی نام نہاد خلفاء کی درج بالا غلطیوں کو بے نقاب کر رہے ہیں اور آپ انہیں کہہ رہے ہیں کہ وہ آپ کے نام نہاد خلفاء کے خلاف نفرت پھیلارہے ہیں۔ آپ کو چاہیے کہ مذکورہ بالا سوالوں کے جوابات جماعت احمدیہ قادیانی کی نمائندگی میں یا آپ خود لکھ کر دیں اور یا پھر اپنے علماء اور خلفاء سے لکھوا کر دیں۔ آپ کے سوالات معمولی نوعیت کے ہیں اور ہمارے قائد کا کوئی پیروکار انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو انکے جوابات دیدے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو ہدایت بھی بخثے اور آپ کا خاتمہ بالنیز بھی کرے۔ امید ہے بار بار بے مقصد خطوط لکھ کر اپنا وقت ضائع نہیں کرو گے۔ والسلام

(جماعت احمدیہ اصلاح پسند) Alghulam.com

۱۹ فروری ۲۰۱۳ء (کیل۔ جمنی)

